

کتاب یوئیل اور لاؤدیقیائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا - نمبر اڑتیس

Jeff Pippenger

2026-01-30

نمبر اڑتیس

ایام یسوع میں آسمانی روٹی کا امتحان، امتحان شاگردی کا اومیگا تھا؛ اور قدیم اسرائیل کی عہدی تاریخ کے الفا میں ممتل من کے امتحان کے تعلق سے بھی یہ اومیگا تھا۔ ابتدا من تھی؛ انتہا آسمانی روٹی تھی۔ اومیگا ہمیشہ سب سے بڑا ہوتا ہے؛ چنانچہ شاگردوں کی سب سے بڑی روگردانی کفرناحوم کو تاریخ مسیح اور امتحان شاگردی میں اومیگا کے طور پر نشان زد کرتی ہے۔

پھر یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنے آپ سے انکار کرے، اپنی صلیب اٹھائے، اور میرے پیچھے ہو۔ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے گا وہ اسے کھوئے گا؛ اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئے گا وہ اسے پائے گا۔ کیونکہ اگر آدمی ساری دنیا حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اٹھائے تو اسے کیا فائدہ؟ یا آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے گا؟ کیونکہ ابن آدم اپنے باپ کے جلال کے ساتھ اپنے فرشتوں سمیت آنے والا ہے؛ اور تب وہ ہر ایک کو اس کے اعمال کے موافق بدلہ دے گا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں، یہاں کھڑے بعض ایسے ہیں جو موت کا مزہ نہ چکھیں گے جب تک کہ وہ ابن آدم کو اپنی بادشاہی میں آتے نہ دیکھ لیں۔ متی 24:16-28

کفرناحوم ایک اومیگا آزمائش ہے۔ کفرناحوم میں آزمائش، دس کنواریوں کی تمثیل میں تیل کی آزمائش ہے؛ جو نصف شب کی پکار سے شروع ہوتی ہے اور ایک ایسے دور کا آغاز کرتی ہے جس میں نادان کنواریاں یہ ادراک کرتی ہیں کہ ان کے پاس تیل نہیں ہے۔ وہ پھر اتوار کے قانون کے بند ہونے والے دروازے کے قریب پہنچ کر ہراساں ہونے لگتی ہیں، جیسا کہ یوحنا 6:66 میں کفرناحوم کے بحران میں اس کی نمائندگی کی گئی ہے۔ نبوتی طور پر وہ "شرمندہ" ہیں۔

دیکھو، وہ دن آتے ہیں، خداوند خدا فرماتا ہے، کہ میں ملک میں قحط بھیجوں گا؛ نہ روٹی کا قحط، نہ پانی کی پیاس، بلکہ خداوند کے کلام کو سننے کا۔ اور وہ سمندر سے سمندر تک، اور شمال سے مشرق تک آوارہ پھریں گے؛ خداوند کے کلام کی تلاش میں ادھر ادھر دوڑیں گے، مگر اسے نہ پائیں گے۔ اُس دن حسین کنواریاں اور جوان مرد پیاس کے سبب نڈھال ہو جائیں گے۔ جو سامریہ کے گناہ کی قسم کھاتے ہیں، اور کہتے ہیں، اے دان، تیرا معبود زندہ ہے؛ اور، بیئرسبع کا طریق زندہ ہے؛ وہ بھی گریں گے، اور پھر کبھی نہ اٹھیں گے۔ عاموس 8:11-14۔

کفرناحوم کی اومیگا آزمائش اُس اومیگا آزمائش کی تمثیل ہے جو 2024 کی بنیادی آزمائش کے متعاقب آتی ہے۔ اومیگا آزمائش وہ مرحلہ ہے جہاں اتوار کے قانون سے پہلے دلہن پر مہر ثبت کی جاتی ہے۔ یہیں علیحدگی ہمیشہ کے لیے حتمی طور پر طے ہو جاتی ہے، کیونکہ جب وہ پاک ٹھہر جاتی ہے تو پھر کوئی اجنبی (غیر یہودی) آئندہ ابدالآباد تک یروشلم میں سے نہیں گزرے گا۔

خداوند بھی صیون سے گرجے گا، اور یروشلم سے اپنی آواز بلند کرے گا، اور آسمان و زمین لرزیں گے؛ لیکن خداوند اپنی قوم کی امید ہوگا اور بنی اسرائیل کے لئے قوت ہوگا۔ پس تم جان لو گے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو صیون، اپنے مقدس پہاڑ، میں سکونت رکھتا ہوں؛ تب یروشلم مقدس ہوگا، اور آئندہ پھر کوئی اجنبی اس کے اندر سے نہ گزرے گا۔

اور اُس دن یوں ہوگا کہ پہاڑ نئی سے ٹپکائیں گے، اور پہاڑیاں دودھ بہائیں گی، اور یہوداہ کی سب ندیاں پانی سے بہیں گی، اور خداوند کے گھر سے ایک چشمہ پھوٹ نکلے گا، اور وادی شطیم کو

سیراب کرے گا۔

مصر ویرانی میں پڑا رہے گا، اور ادوم ایک ویران بیابان ہو جائے گا، اولاد یہوداہ پر کیے گئے ظلم کے سبب، اس لیے کہ انہوں نے اُن کی سرزمین میں خون بے گناہ بہایا ہے۔ لیکن یہوداہ ہمیشہ تک آباد رہے گا، اور یروشلم نسل در نسل آباد رہے گا۔ کیونکہ میں اُن کے خون کو، جسے میں نے اب تک پاک نہیں کیا، پاک کروں گا، کیونکہ خداوند صیون میں ساکن ہے۔ یوایل 16:3-21۔

تحقیقی عدالت کے آخری مراحل میں یروشلم گناہ سے پاک کی جاتی ہے؛ اور زکریاہ باب سوم اسی کی طرف اشارہ کرتا ہے، جہاں گندے لاودکیائی جامہ کے بدلے سفید کتان کا فلاڈیلفیائی لباس یشوع کو دیا جاتا ہے۔ "تب یروشلم مقدس ہوگی، اور اب اس کے اندر سے کوئی بیگانہ پھر نہ گزرے گا"، کیونکہ گندم کو زوان سے جدا کر دیا گیا ہے اور اسے پہلے پھل کی نذر کے طور پر جمع کیا گیا ہے۔ یہ اومیگا آزمائش میں وقوع پذیر ہوتا ہے، اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب آسمان کی کھڑکیاں کھولی جاتی ہیں، اور یسوع جواہرات کو صندوقچہ میں ڈال کر دنیا سے فرماتا ہے، "اُو اور دیکھو۔" "اُو اور دیکھو" میری بادشاہی کا علم، میری عروس، میرے لاویوں کی نذر، جیسا کہ ایام قدیم میں تھی۔ "اُو اور دیکھو" میری ہیکل، میرا جواہرات سے بھرا صندوقچہ، جن میں سے ہر ایک کو بادشاہی جلال کے تاج کے جزو کے طور پر تیار کیا گیا ہے۔

سنہ 2024 کا اساسی الفا امتحان ہیکل کے اومیگا امتحان تک لے جاتا ہے۔ اومیگا امتحان اُس وقت واقع ہوتا ہے جب آسمان کے دریچے کھولے جاتے ہیں، یعنی جب دلہن اپنے آپ کو تیار کرتی ہے۔ نادان کنواریاں اور ان کا امن و امان والا پچھلے مینے کا جھوٹا پیغام، ہوا انہیں کھلے دریچوں سے باہر اڑا دیتی ہے، کیونکہ اس تاریخ کا پیغام مشرقی ہوا کا پیغام ہے۔ یہ پیغام یسعیاہ کی سخت ہوا ہے جو مشرقی ہوا کے دن روک دی جاتی ہے؛ اور یہ یوحنا کی چار ہوائیں ہیں جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے وقت روک لی جاتی ہیں۔

"فرشتے اُن چار ہواؤں کو تھامے ہوئے ہیں، جن کی نمائندگی ایک برہم گھوڑا کرتا ہے جو بندھن توڑ کر نکل بھاگے اور تمام روئے زمین پر جھپٹ پڑے کے درپے، اور اپنے راستے میں تباہی اور موت لے کر چلتا ہے۔

کیا ہم ابدی دنیا کے عین کنارے پر سو جائیں گے؟ کیا ہم بے حس، سرد اور مردہ ہو جائیں گے؟ اے کاش کہ ہماری کلیساؤں میں خدا کی روح اور اُس کا دم اُس کے لوگوں میں پھونکا جائے، تاکہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہوں اور زندہ ہوں۔ مینسکرپٹ ریلیز، جلد 20، 217۔

جو لوگ اسلام کی مشرقی ہوا کے اس پیغام کو رد کرتے ہیں، وہ اسی ہوا کے ہاتھوں—جو اُن کی بغاوت کی علامت ہے—کھڑکی سے باہر اڑا دیے جاتے ہیں۔ گمراہی کا کچرا ہمیشہ کے لیے اُسے وقوف طبقہ کے ساتھ چمٹا رہتا ہے جس کے پاس تیل نہیں۔ افرائیم پھر اپنے بتوں سے جا ملا ہے۔ انہوں نے مہر بندی کے وقت کی معرفت میں ہونے والے اضافہ کو، اور اُس کے تیسری وائے کے اسلام کے ساتھ تعلق کو، رد کر دیا۔ خدا اُن کے جعلی باران اخیر کے پیغام کے جلال کو "رسوائی" میں بدل دے گا۔

میری قوم معرفت کے فقدان سے ہلاک ہو رہی ہے؛ کیونکہ تو نے معرفت کو رد کر دیا ہے، میں بھی تجھے رد کر دوں گا تاکہ تو میرے لیے کاہن نہ رہے؛ چونکہ تو نے اپنے خدا کی شریعت کو فراموش کر دیا ہے، میں بھی تیری اولاد کو فراموش کر دوں گا۔

جو جوں وہ بڑھے، یوں یوں انہوں نے میرے خلاف گناہ کیا؛ اس لیے میں ان کی عزت کو رسوائی میں بدل دوں گا۔ وہ میرے لوگوں کے گناہ پر گزران کرتے ہیں، اور اپنا دل ان کی بدکاری پر لگاتے ہیں۔ اور ہوگا کہ جیسی قوم ویسا کاہن؛ اور میں ان کی روش کے سبب اُن کو سزا دوں گا اور ان کے اعمال کے مطابق ان کو بدلہ دوں گا۔ کیونکہ وہ کھائیں گے، مگر سیر نہ ہوں گے؛ وہ زناکاری کریں

گے، مگر بڑھیں گے نہیں؛ اس لیے کہ انہوں نے خداوند کی طرف متوجہ ہونا چھوڑ دیا ہے۔ زناکاری اور مئے اور نئی مئے دل کو چھین لیتی ہیں۔ میری قوم اپنے لکڑی کے ٹکڑوں سے مشورہ مانگتی ہے، اور ان کا عصا انہیں خبر دیتا ہے؛ کیونکہ زناکاری کی روح نے انہیں گمراہ کیا ہے، اور وہ اپنے خدا کے ماتحت رہنے سے پھر کر زنا کے پیچھے لگ گئے ہیں۔ وہ پہاڑوں کی چوٹیوں پر قربانی کرتے ہیں اور ٹیلوں پر بخور جلاتے ہیں، بلوط اور سفیدا اور نارون کے درختوں کے نیچے، کیونکہ ان کا ساہہ خوشگوار ہے؛ اس لیے تمہاری بیٹیاں زناکاری کریں گی، اور تمہاری عروساں زنا کریں گی۔ میں تمہاری بیٹیوں کو جب وہ زناکاری کریں گی سزا نہ دوں گا، اور نہ تمہاری عروساں کو جب وہ زنا کریں گی؛ کیونکہ وہ خود کسبیوں کے ساتھ خلوت گزیرے ہوتے ہیں، اور فاحشاؤں کے ساتھ مل کر قربانیاں چڑھاتے ہیں؛ پس جو قوم سمجھ نہیں رکھتی وہ ٹھوکر کھا کر گرے گی۔

اگرچہ تو، اے اسرائیل، زناکاری کرتی ہے، تو بھی یہوداہ قصور نہ کرے؛ اور تم جلجال کو نہ جانا، نہ بیت آون پر چڑھنا، اور یہ کہہ کر قسم نہ کھانا: "خداوند زندہ ہے۔" کیونکہ اسرائیل برگشتہ بچھیا کی مانند پیچھے ہٹتا جاتا ہے؛ اب خداوند انہیں وسیع جگہ میں برہ کی مانند چرائے گا۔

افرائیم بتوں کے ساتھ ملا ہوا ہے: اسے چھوڑ دو۔

ان کی شراب ترش ہو گئی ہے: وہ مسلسل زناکاری کرتے رہے ہیں: اس کے حکام رسوائی سے محبت کرتے ہیں، تم دو۔ ہوانے اسے اپنے پروں میں باندھ لیا ہے، اور وہ اپنی قربانیوں کے سبب شرمندہ ہوں گے۔ ہوشع 4:6-19۔

وہ ردی جو ہٹائی جاتی ہے، دو چیزیں ہیں: نادان کنواریاں اور اُن کی وہ غلط تعلیمات جن سے وہ وابستہ ہیں۔ ہم وہی ہیں جو ہم کھاتے ہیں، اور انہوں نے شرقی ہوا کے پیغام کو رد کیا، اس کے بجائے اُس جھوٹ کو اختیار کیا جو اپنے پیچھے سخت گمراہی لاتا ہے، اور اپنے جعلی سلامتی و امان کے پچھلی بارش کے پیغام سے جا ملے۔ یوئیل کی نئی مئے اُن کے منہ سے کاٹ دی گئی، بالکل وہیں جہاں یرمیاہ خدا کا منہ بن جاتا ہے۔

"حق کو رد کر کے، لوگ اس کے موجد کو رد کرتے ہیں۔ خدا کی شریعت کو پامال کر کے وہ شارع کی حاکمیت کا انکار کرتے ہیں۔ باطل عقائد اور نظریات کا بت تراشنا اتنا ہی آسان ہے جتنا لکڑی یا پتھر کا بت بنانا۔ صفاتِ الہی کی غلط ترجمانی کے ذریعے شیطان انسانوں کو اس کی ایک باطل صورت کا تصور قائم کرنے پر آمادہ کرتا ہے۔ بہت سوں کے ہاں یہوواہ کی جگہ ایک فلسفیانہ بت تخت نشین ہے؛ جبکہ زندہ خدا، جیسا کہ وہ اپنے کلام میں، مسیح میں، اور کارہائے تخلیق میں منکشف ہے، اس کی عبادت بہت کم لوگ کرتے ہیں۔ ہزاروں فطرت کو الوہیت کا درجہ دیتے ہیں جبکہ فطرت کے خدا کا انکار کرتے ہیں۔ اگرچہ صورت مختلف ہے، بت پرستی آج مسیحی دنیا میں بعینہ اسی طرح موجود ہے جس طرح ایلہاہ کے ایام میں قدیم اسرائیل کے درمیان موجود تھی۔ بہت سے بظاہر دانا لوگوں، فلاسفہ، شعرا، سیاست دانوں اور صحافیوں کا خدا—مہذب اور فیشن پرست حلقوں کا خدا، بہت سے کالجوں اور یونیورسٹیوں کا، بلکہ بعض الہیاتی اداروں کا بھی خدا—بعل، فینیقیہ کا آفتاب دیوتا، سے کچھ زیادہ بہتر نہیں۔" دی گریٹ کنٹروورسی، 583۔

ملر کے خواب میں حقیقی اور کاذب کی تفریق کے وقت ہوا کاذب کنواریوں کو باہر لے جاتی ہے، جبکہ خداوند کھلے دریچے کے اومیگا داخلی امتحان کے دوران اپنی عروس پر مہر ثبت کرتا ہے۔

دیکھو، میں اپنا قاصد بھیجوں گا، اور وہ میرے آگے راہ تیار کرے گا؛ اور وہ خداوند، جسے تم ڈھونڈتے ہو، ناگہاں اپنی ہیکل میں آئے گا، یعنی عہد کا وہ قاصد جس سے تم خوش ہو؛ دیکھو، وہ آئے گا، رب الافواج فرماتا ہے۔ لیکن اس کے آنے کے دن کی تاب کون لا سکتا ہے؟ اور جب وہ ظاہر ہو تو کون قائم رہ سکتا ہے؟ کیونکہ وہ سنار کی آگ کی مانند، اور دھوبی کے صابن کی مانند ہے؛ اور وہ چاندی کو تپانے اور پاک کرنے والے کی مانند بیٹھے گا؛ اور وہ بنی لاوی کو پاک کرے گا، اور انہیں

سونے اور چاندی کی طرح مصفا کرے گا، تاکہ وہ خداوند کے لیے راست بازی میں نذر گزرائیں۔ تب یہوداہ اور یروشلم کی نذر خداوند کو پسند آئے گی، جیسے قدیم ایام میں، اور جیسے گزشتہ برسوں میں۔ ملاکی 1:3-4۔

بنی لاوی اُن لاویوں کے بیٹے ہیں جو ہارون کی درندہ کی شبیہ کی آزمائش میں وفادار ثابت ہوئے تھے، اور پھر یربعام کی درندہ کی شبیہ کی آزمائش میں بھی۔ وہ وہی ہیں جو درندہ کی شبیہ کی آزمائش میں کامیاب ہوئے ہیں، یہی وہ آزمائش ہے جس کے ذریعے اُن کا ابدی مقدر طے ہوتا ہے، اور یہی وہ آزمائش ہے جس میں اُن کا کامیاب ہونا لازم ہے—اس سے پہلے کہ ہم پر مہر کی جائے۔

خداوند نے مجھے واضح طور پر دکھایا ہے کہ درندے کی شبیہ مہلت آزمائش کے ختم ہونے سے پہلے تشکیل دی جائے گی؛ کیونکہ وہ خدا کے لوگوں کے لیے ایک عظیم آزمائش ہوگی، جس کے ذریعے ان کی ابدی تقدیر کا فیصلہ ہوگا۔

"یہ وہ آزمائش ہے جس سے خدا کے لوگوں کو مہر کیے جانے سے پہلے لازماً گزرنے کے لیے جو سب لوگ اس کی شریعت کی پاسداری کر کے، اور جعلی سبت کو قبول کرنے سے انکار کر کے، خدا کے ساتھ اپنی وفاداری ثابت کر چکے ہیں، وہ خداوند خدا یہوواہ کے پرچم تلے صف آرا ہوں گے، اور زندہ خدا کی مہر پائیں گے۔ جو آسمانی اصل کی سچائی سے دستبردار ہو کر اتوار کے سبت کو قبول کریں گے، وہ حیوان کا نشان پائیں گے" سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ بائبل کمٹری، جلد 7، 976۔

تمثال درندہ کا امتحان، اتوار کے قانون کے موقع پر ہونے والے نشان درندہ کے امتحان سے پہلے کا امتحان ہے، اور دروازہ بند ہونے سے پہلے اس میں کامیاب ہونا لازم ہے۔

یہ وہ آزمائش ہے جو راستبازوں کو پاک کرتی ہے اور راستبازوں کو شریروں سے جدا بھی کرتی ہے۔ یہ وہ آزمائش ہے جہاں دانی ایل، شدراک، میشک اور ابیدنگو اُن لوگوں کی نسبت جو باہلی خوراک کھاتے تھے، دیکھنے میں زیادہ خوب صورت اور زیادہ فریب پائے گئے۔ ایک فریق نے آسمانی روٹی کھائی تھی اور دوسرے نے بابل کی روٹی۔ یہ کفرناحوم کے کنیسہ میں روٹی کی آزمائش ہے۔

ظاہری اعتبار سے ہم اس وقت جس آزمائش کے زمانے میں ہیں، وہ حیوان کی شبیہ کا امتحان ہے، یعنی ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں کلیسیا اور ریاست کے اتحاد کا۔ اس کے متوازی داخلی آزمائشی وقت کنواریوں کے ایک طبقے کی نشان دہی کرتا ہے جو شبیہ انسانیت کو ظاہر کرتے ہیں، اور کنواریوں کے ایک دوسرے طبقے کی جو الوہیت و انسانیت کے اتحاد کی شبیہ کو ظاہر کرتے ہیں۔ جب ملاکی لاویوں کی تطہیر اور پاک سازی کی نشان دہی کرتا ہے، تو خدا ایک امتحان پیش کرتا ہے۔

اور میں عدالت کے لئے تمہارے قریب آؤں گا؛ اور میں جادوگروں کے خلاف، زانیوں کے خلاف، جھوٹی قسمیں کھانے والوں کے خلاف، اور اُن کے خلاف جو اجیر کو اُس کی اجرت میں ظلم کرتے ہیں، بیوہ اور یتیم پر ظلم کرتے ہیں، پردیسی کو اُس کے حق سے محروم کرتے ہیں، اور مجھ سے نہیں ڈرتے، فوراً گواہ ٹھہروں گا، رب الافواج فرماتا ہے۔

کیونکہ میں خداوند ہوں، میں تبدیل نہیں ہوتا؛ اس لیے اے یعقوب کے فرزندو، تم ہلاک نہیں ہوئے۔ ملاکی 3:5، 6۔

اولین امتحان یہ ہے کہ خدا سے ڈرا جائے، اور وہ طبقہ جو عہد کے رسول کی آزمائش میں ناکام ہوا، پھر انہیں پانچ مذمتوں کے ساتھ مخاطب کیا جاتا ہے، ہر ایک نادان کنواری کے لیے ایک، جو خستہ حال، بدبخت، فقیر، نابینا اور عریاں ہونے کے اوصاف سے ہم آہنگ ہیں؛ پانچ نادان کنواریوں کے لیے پانچ نبوتی اوصاف جو عبارت "اور مجھ سے نہ ڈرو" کے تحت خلاصہ کیے گئے ہیں۔ یہ وہی ہیں جو اولین بنیادی الفا امتحان میں ناکام ٹھہرے۔ وہ اس لیے ناکام ہوئے کہ وہ یہ نہ سمجھ سکے کہ خدا کبھی نہیں بدلتا۔ یہ وہی ہیں جو سنہ 2024 کے بنیادی بیرونی الفا امتحان میں ناکام رہے۔

ماضی کی تاریخ سے سیکھنے کے لیے سبق موجود ہیں؛ اور ان کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے تاکہ سب یہ سمجھ لیں کہ خدا اب بھی انہی خطوط پر کام کرتا ہے جن پر وہ ہمیشہ کرتا آیا ہے۔ اس کا ہاتھ اس کے کام میں اور قوموں کے درمیان آج بھی بالکل اسی طرح نظر آتا ہے، جس طرح تب سے نظر آتا رہا ہے جب باغ عدن میں آدم کو پہلی بار خوشخبری سنائی گئی تھی۔

ایسے ادوار ہوتے ہیں جو اقوام اور کلیسیا کی تاریخ میں اہم موڑ ثابت ہوتے ہیں۔ خدا کی مشیت کے مطابق، جب ایسے مختلف بحران آتے ہیں، تو اُس وقت کے لیے روشنی دی جاتی ہے۔ اگر اسے قبول کیا جائے تو روحانی ترقی ہوتی ہے؛ اگر اسے رد کیا جائے تو روحانی زوال اور تباہی پیچھے پیچھے آتے ہیں۔ خداوند نے اپنے کلام میں انجیل کے پیش قدمی کے کام کو کھول کر بیان کیا ہے، جیسا کہ وہ ماضی میں جاری رہا ہے، اور آئندہ بھی جاری رہے گا، حتیٰ کہ آخری معرکے تک، جب شیطانی طاقتیں اپنی آخری حیرت انگیز تحریک برپا کریں گی۔ Bible Echo، 26 اگست، 1895۔

لاوڈکیوں کو اس امر کا ادراک نہیں کہ خدا کا بنی آدم کے ساتھ معاملہ ہمیشہ یکساں رہتا ہے۔ اگر نور یا روغن قبول کیا جائے تو برکت ہوتی ہے؛ اگر نہیں، تو جہاز تباہ ہو جاتا ہے۔

گزشتہ عصور میں آسمان کے خداوند خدا نے اپنے انبیاء پر اپنے اسرار منکشف کیے۔ حال اور مستقبل دونوں اس پر یکساں طور پر واضح ہیں۔ خدا کی آواز عصور و قرون میں گونجتی چلی آتی ہے، انسان کو بتاتی ہے کہ کیا وقوع پذیر ہونا ہے۔ بادشاہ اور شہزادے اپنے مقررہ وقت پر اپنی جگہ لیتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ اپنے ہی مقاصد انجام دے رہے ہیں، لیکن درحقیقت وہ اس کلام کی تکمیل کر رہے ہوتے ہیں جو خدا نے فرمایا ہے۔

پولس یہ اعلان کرتا ہے کہ ماضی میں خدا کے بنی نوع انسان کے ساتھ اپنے معاملات کے جو وقائع ہیں، 'وہ ہماری تنبیہ کے لیے لکھے گئے ہیں، ہم جن پر دنیا کی انتہا آپہنچی ہے۔' دانی ایل کی تاریخ بھی ہماری تنبیہ کے لیے ہمیں دی گئی ہے۔ 'خداوند کا راز اُن کے ساتھ ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں۔' دانی ایل کا خدا اب بھی زندہ ہے اور سلطنت کرتا ہے۔ اُس نے اپنی قوم پر آسمان بند نہیں کیا۔ جس طرح یہودی عہد میں تھا، اسی طرح اس عہد میں بھی خدا اپنے راز اپنے خادموں، یعنی نبیوں پر ظاہر کرتا ہے۔

رسول پطرس فرماتا ہے: 'ہمارے پاس نبوت کا زیادہ یقینی کلام بھی موجود ہے؛ اور تم اچھا کرتے ہو جو اس پر کان لگاتے ہو، جیسے کسی اندھیری جگہ میں روشن چراغ پر، جب تک دن نہ نکل آئے اور صبح کا ستارہ تمہارے دلوں میں طلوع نہ ہو جائے؛ یہ سب سے پہلے جانتے ہوئے کہ کتاب مقدس کی کوئی نبوت کسی ذاتی تعبیر کی محتاج نہیں۔ کیونکہ نبوت قدیم زمانہ میں انسان کی مرضی سے نہیں ہوئی، بلکہ خدا کے پاک آدمیوں نے روح القدس سے تحریک پا کر کلام کیا۔'

یہ ایمان اور یہ خدا لوگ کلام نبوت میں پیشین گوئی کی گئی زمانے کی نشانیوں کی اہمیت کا ادراک نہیں کرتے۔ وہ اپنی جہالت میں الہامی تحریر کو قبول کرنے سے انکار بھی کر سکتے ہیں۔ لیکن جب جو لوگ اپنے آپ کو مسیحی کہتے ہیں، اُن طریقوں اور وسائل کا، جنہیں وہ عظیم 'میں ہوں' نے اپنے مقاصد کو آشکار کرنے کے لیے اختیار کیے ہیں، تمسخرانہ انداز میں ذکر کرتے ہیں، تو وہ اپنے آپ کو اسفار مقدسہ اور قدرت الہی دونوں سے ناواقف ثابت کرتے ہیں۔ خالق بخوبی جانتا ہے کہ انسانی فطرت میں اسے کن عناصر سے سابقہ ہے۔ وہ یہ بھی جانتا ہے کہ مطلوبہ نتائج کے حصول کے لیے کون سے وسائل اختیار کرنے ہیں۔

انسان کا کلام ناکام پڑ جاتا ہے۔ جو شخص انسانوں کے دعوؤں کو اپنا سہارا بناتا ہے، وہ بجا طور پر لرزے؛ کیونکہ وہ کبھی نہ کبھی جہاز شکستہ کی مانند ہو جائے گا۔ خدا کا کلام معصوم عن الخطا ہے، اور ابد تک قائم رہتا ہے۔ مسیح اعلان فرماتے ہیں، 'میں تم سے سچ کہتا ہوں، جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں، شریعت کا ایک شوشہ یا ایک نقطہ بھی پرگز زائل نہ ہوگا، جب تک سب کچھ پورا نہ ہو جائے۔' خدا کا کلام ابدیت کے لیے انقطاع زمانوں تک قائم رہے گا۔ یوتھ انسٹرکٹرز، یکم دسمبر

خدا ہرگز نہیں بدلتا، اور وہ انہی خطوط پر کارفرما رہتا ہے جن پر وہ ہمیشہ سے کارفرما رہا ہے۔

زمین پر خدا کا کام زمانہ بہ زمانہ ہر بڑی اصلاحی یا مذہبی تحریک میں ایک نمایاں مماثلت پیش کرتا ہے۔ انسانوں کے ساتھ خدا کے برتاؤ کے اصول ہمیشہ یکساں رہتے ہیں۔ موجودہ زمانے کی اہم تحریکوں کی ماضی کی تحریکوں میں نظیریں ملتی ہیں، اور سابقہ ادوار میں کلیسیا کے تجربات ہمارے اپنے زمانے کے لیے نہایت قیمتی اسباق رکھتے ہیں۔ عظیم کشمکش، 343۔

ملاکی باب تین کی پہلی چار آیات اس قاصد کی نشان دہی کرتی ہیں جو عہد کے پیامبر کے لیے راہ تیار کرتا ہے، اور لاویوں کی صفائی و تطہیر کو بیان کرتی ہیں۔ پھر خداوند لاودیکہ پر فیصلہ سناتا ہے، یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ وہ خدا سے نہیں ڈرتے؛ یعنی وہ تیسرے فرشتے کی بنیادی الفا آزمائش میں ناکام رہے۔ ان کا خوف نہ کرنا معرفت کے دانستہ انکار کی نمائندگی کرتا ہے، اور جس معرفت سے وہ انکار کرتے ہیں اس کا تعلق اس امر سے ہے کہ راہ تیار کرنے والے قاصد کی تاریخ اور اس کے بعد آنے والے الٰہی پیامبر کو قبول کیا جائے۔ تمام انبیا آخری ایام کی نشان دہی کرتے ہیں، اور اگر کوئی حقیقی اصلاحی تحریک نہ ہوتی تو جعلی اصلاحی تحریک کی نشان دہی کی کوئی وجہ نہ ہوتی۔

”لیکن شیطان نے کار نہ تھا۔ اب اس نے وہی کوشش کی جو اس نے ہر دوسری اصلاحی تحریک میں کی ہے—یعنی لوگوں کو فریب دے کر اور ہلاک کر کے، سچے کام کے بدلے ایک جعلی چیز ان کے سامنے پیش کرے۔ جس طرح مسیحی کلیسیا کی پہلی صدی میں جھوٹے مسیح ظاہر ہوئے تھے، اسی طرح سولہویں صدی میں بھی جھوٹے نبی برپا ہوئے۔“ The Great Controversy, 186۔

ملاکی باب تین کی پہلی چھ آیات کا سیاق و سباق ایک سو چوالیس ہزار کی اصلاحی تحریک کے لاویوں کی تنقیہ و تطہیر ہے۔ فیوچر فار امریکہ یا تو بعینہ وہی تحریک ہے، یا پھر بہت سی نقلی تحریکوں میں سے ایک۔ تب ملاکی فرماتا ہے:

از ایام آباؤ اجداد ہی سے تم میرے احکام سے روگرداں رہے ہو، اور اُن کی پاسداری نہ کی۔ میری طرف رجوع کرو، تو میں تمہاری طرف رجوع کروں گا، رب الافواج فرماتا ہے۔ ملاکی ۳:۷

چار پشتوں میں جاری بتدریج بغاوت، کتاب یوایل کی تمہید اور پس منظر ہے، اور یہاں ملاکی اسی بتدریج بغاوت کی نشان دہی کرتا ہے جب وہ کہتا ہے، ”تم اپنے باپ دادا کے ایام سے ہی دور ہو گئے ہو۔“ ۱۸۶۳ء سے، جو پہلی نسل بغاوت کے آباء کے ایام تھے، وہ خدا سے بتدریج اور بھی دور ہوتے چلے گئے ہیں۔ ان کے مسلسل گناہ کے خلاف یہ اعلان لاودکیائی ندا کے ساتھ معتدل کیا گیا ہے، جو سوگوار آہنگ میں یہ وعدہ کرتی ہے کہ اگر وہ فقط لوٹ آئیں تو خدا بھی ان کی طرف لوٹ آئے گا۔

لیکن تم نے کہا، ہم کس بات میں رجوع کریں؟ کیا انسان خدا کو لوٹے گا؟ پھر بھی تم نے مجھے لوٹا ہے۔ لیکن تم کہتے ہو، ہم نے تجھے کس بات میں لوٹا ہے؟ اعشار اور نذرانوں میں۔ تم لعنت کے ساتھ ملعون ہو، کیونکہ تم نے مجھے لوٹا ہے، حتیٰ کہ یہ ساری قوم بھی۔

سب عشور گودام میں لے آؤ تاکہ میرے گھر میں خوراک ہو، اور اب اسی امر میں مجھے آزماؤ، رب الافواج فرماتا ہے، اگر میں تمہارے لیے آسمان کے دریچے نہ کھولوں اور تم پر ایسی برکت نہ انڈیلوں کہ اسے رکھنے کی گنجائش بھی نہ رہے۔

اور میں تمہاری خاطر غارت گر کو ڈانٹوں گا، اور وہ تمہاری زمین کے پھل کو برباد نہ کرے گا؛ اور نہ تمہاری تاک کھپت میں اپنا پھل وقت سے پہلے گرائے گی، رب الافواج فرماتا ہے۔ اور سب قومیں تم کو مبارک کہیں گی، کیونکہ تم ایک پسندیدہ زمین ہوگے، رب الافواج فرماتا ہے۔ ملاکی 3:5-12۔

2024 کے الفا نوعیت کے بنیادی بیرونی امتحان کے بعد 2026 کا داخلی سنگِ اختتام امتحان آتا ہے۔ یہ سنگِ اختتام امتحان اُس وقت واقع ہوتا ہے جب آسمان کے روزن کھولے جاتے ہیں، اور وہ تین مقامات جہاں ان کھلے روزنوں کی نشاندہی کلیسیائے ظافر کے سیاق میں کی گئی ہے، ملاکی باب تین، ملر کا خواب، اور مکاشفہ باب انیس ہیں۔ ملاکی الفا ہے، ملر کا خواب وسط ہے، اور مکاشفہ اومیگا ہے۔ یہ امتحان مسیح کی اُس صورت میں مصوّر کیا گیا ہے کہ وہ بطور مٹی جھاڑے والا شخص جو اہرات کو صندوقچے میں ڈال رہا ہے۔ وہ جو اہرات دونوں ہی ہیں: حقائق جو اپنی ترتیب کے مطابق کمال کے ساتھ آراستہ ہیں، اور بقیہ۔ خزانہ خانہ وہ مقام ہے جہاں خوراک جمع کی جاتی اور تقسیم کی جاتی ہے۔ جیسے منا کے امتحان، کفرناحوم کے امتحان اور نان آسمانی کے ضمن میں—'خوراک' ہی موضوع ہے۔

"meat" کنواریوں کی تمثیل میں تیل ہے، اور یہ کردار، رُوحُ القُدس، اور اُسے نیوی پیغام کی نمائندگی کرتا ہے جو مسیح کے کردار کو پروان چڑھانے والوں کے دلوں اور اذہان میں رُوحُ القُدس کو لے آتا ہے۔ "meat" یوایل کی "نئی مے" ہے جو افرائیم کے شرابیوں سے منقطع کر دی گئی ہے۔ دوسرے فرشتے کے باطنی معبدی سنگِ اختتام کے امتحان میں کامیاب ہونے کے لیے لازم ہے کہ آپ پہلے، ظاہری، الفا بنیادی امتحان میں کامیاب ہو چکے ہوں۔ اگر آپ نے بنیاد قبول نہیں کی، تو آپ اُس معبد کا حصہ نہیں بن سکتے جو اسی بنیاد پر قائم کیا گیا ہے، لیکن اگر آپ اُن میں سے نہیں جو اُس بنیادی امتحان سے کامیاب ہو کر نکلے، تو آپ اپنا روحانی جعلی گھر ریت پر تعمیر کریں گے۔ یوحنا اُس جعلی روحانی گھر کو "کنیسہ شیطان" کہتا ہے اور یرمیاہ اُسے "مجلس استہزا کنندگان" کہتا ہے۔

تمام عشور اور نذرانے غلا خانہ میں لانا وہ باطنی آزمائش ہے جس میں مہر ثبت کی جاتی ہے۔ غبار جھاڑے والے شخص نے خدا کی بقیہ قوم کو وسیع تر صندوقچہ میں ڈال دیا، اور یوں اس نے تمام عشور کو غلا خانہ میں لانے کے کام کی تمثیل پیش کی۔ لاوی وہ نذرانہ ہیں جو اس وقت بلند کیا جاتا ہے جب وہ آسمان کی کھڑکیوں سے برکت اُنڈیلتا ہے۔ غبار جھاڑنے والے شخص کے جو اہر اُس کی بقیہ قوم ہیں، اور یسعیاہ باب چھ میں انہی بقیہ لوگوں کی شناخت ایک عشر کے طور پر کی گئی ہے۔

تب میں نے کہا، اے خداوند، کب تک؟ اور اس نے جواب دیا، یہاں تک کہ شہر ویران ہو جائیں اور ان میں کوئی بسنے والا نہ رہے، اور گھروں میں کوئی آدمی نہ بچے، اور زمین بالکل سنسان ہو جائے؛ اور خداوند آدمیوں کو دور دور تک ہٹا دے، اور ملک کے درمیان بڑی بے آبادی ہو۔ لیکن پھر بھی اس میں ایک دسواں حصہ رہے گا، اور وہ لوٹ آئے گا، اور نکل لیا جائے گا؛ جیسے بطم کا درخت اور بلوط، جن میں جب وہ اپنے پتے جھاڑتے ہیں تب بھی جان باقی رہتی ہے؛ اسی طرح مقدس نسل ہی اس کی اصل ہوگی۔ اشعیا 6:11-13.

خداوند متعدد شہادتوں کی بنا پر 'کب تک' کے سوال کو اتوار کے قانون کی طرف اشارہ کرنے والا قرار دیتا ہے، اور اشعیا باب چھ، آیت تین میں فرشتے اعلان کرتے ہیں: "قدوس، قدوس، قدوس رب الافواج ہے؛ ساری زمین اس کے جلال سے معمور ہے۔" بہن وانٹ اس کو مکاشفہ باب اٹھارہ کے قوی فرشتے کے ساتھ مربوط کرتی ہیں۔

جب وہ [فرشتے] مستقبل کو دیکھتے ہیں، جب ساری زمین اُس کے جلال سے بھر جائے گی، تو فتح مندانہ حمد کا نغمہ شیریں ترنم میں ایک سے دوسرے تک گونجتا ہے: 'پاک، پاک، پاک، رب الافواج ہے۔' وہ خدا کی تمجید کر کے پوری طرح مطمئن ہیں؛ اور اُس کی حضور میں، اُس کی پسندیدگی کی مسکراہٹ کے زیر سایہ، انہیں مزید کسی چیز کی تمنا نہیں رہتی۔ اُس کی شبیہ کو لیے رکھنے میں، اُس کی خدمت بجا لانے اور اُس کی عبادت کرنے میں، ان کی بلند ترین آرزو پوری طرح حاصل ہو جاتی ہے۔ ریویو اینڈ ہیرلڈ، 22 دسمبر، 1896.

اشعیا باب چھ 9/11 کی نشاندہی کرتا ہے، جب زمین مکاشفہ باب اٹھارہ کی دو آوازوں میں سے پہلی آواز کے جلال سے منور ہوئی تھی۔ جب اشعیا نے "کب تک؟" پوچھا، تو اس باب کی تاریخ کو 9/11 سے لے

کر اتوار کے قانون تک کے عرصے کے طور پر متعین کیا جاتا ہے، جہاں دوسری آواز وارد ہوتی ہے۔ اشعیا ہمیں مطلع کرتا ہے کہ اتوار کے قانون کے وقت ایک بقیہ ہوگا—جو عشرے۔ اس بقیہ کے اندر جوہر موجود ہے—ان کے برتنوں میں تیل۔

تو بھی اس میں دسواں حصہ [عشر] ہوگا، اور وہ پھر واپس آئے گا، اور کھایا جائے گا: جیسے ٹیل کا درخت اور بلوط، جن میں جب وہ اپنے پتے جھاڑتے ہیں تب بھی ان کی اصل انہی میں ہوتی ہے: سو مقدس نسل ہی اس کی اصل ہوگی۔ اشعیا 6:13.

"دسواں حصہ" وہ ہیں جو ملاکی اور یرمیاہ کی رجوع کی پکار کے جواب میں "لوٹ آئے" ہیں۔ وہ درختان انسانیت ہیں جو الوہیت (بذر مقدس) کے ساتھ ممزوج ہیں۔ وہ کھائے جائیں گے، کیونکہ وہ محض قاصد نہیں، بلکہ عید پنتیکست کی ہلانے کی روٹیوں کا نشان ہیں؛ وہی پیغام ہیں جسے غیر یہودی کھائیں گے۔

پس خداوند یوں فرماتا ہے، اگر تو رجوع کرے تو میں تجھے پھر بحال کروں گا، اور تو میرے حضور کھڑا رہے گا؛ اور اگر تو قیمتی کو رذیل سے جدا کرے تو تو میرے منہ کی مانند ہوگا؛ وہ تیری طرف رجوع کریں، لیکن تو ان کی طرف رجوع نہ کرنا۔ یرمیاہ 15:19.

یرمیاہ ان لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جنہوں نے فرشتے کے ہاتھ میں موجود پیغام کو کھایا؛ وہ پیغام الفا اور بنیادی آزمائش تھا جس کی نمائندگی 11 اگست، 1840، 1888، اور 9/11 سے کی گئی تھی، کیونکہ وہ کہتا ہے کہ اس نے کلام پایا اور اسے کھا لیا۔

تیرا کلام ملا اور میں نے اسے کھا لیا؛ اور تیرا کلام میرے لیے خوشی اور میرے دل کی شادمانی ٹھہرا، کیونکہ میں تیرے نام سے کہلاتا ہوں، اے خداوند رب الافواج۔ یرمیاہ 15:16.

جب اُس نے فرشتے کے ہاتھ میں چھوٹی کتاب کھائی، تو یرمیاہ خدا کے نام سے کہلایا، اور اُس پیغام نے شرمندگی کے برعکس خوشی اور شادمانی پیدا کی۔ جب خدا کا نام یرمیاہ کو دیا جاتا ہے، تو وہ اُن ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی کرتا ہے جو فلاذیفیائی ہیں۔

جو غالب آئے، میں اُسے اپنے خدا کے ہیکل میں ایک ستون بناؤں گا، اور وہ پھر کبھی باہر نہ جائے گا؛ اور میں اُس پر اپنے خدا کا نام، اور اپنے خدا کے شہر کا نام، یعنی نیا یروشلم، جو میرے خدا کی طرف سے آسمان سے اترتا ہے، لکھوں گا؛ اور میں اُس پر اپنا نیا نام لکھوں گا۔ مکاشفہ 3:12

یرمیاہ نے ۹/۱۱ کا پیغام کھا لیا اور ۱۸ جولائی ۲۰۲۰ کی مایوسی جھیلی۔

میں ٹھٹھا کرنے والوں کی مجلس میں نہیں بیٹھا، نہ شادمان ہوا؛ میں تیرے ہاتھ کے باعث تنہا بیٹھا، کیونکہ تو نے مجھے قہر سے معمور کیا۔ میرا درد دائمی کیوں ہے، اور میرا زخم ایسا لاعلاج کیوں ہے کہ شفا پانے سے انکار کرتا ہے؟ کیا تو سراسر میرے لئے جھوٹا ٹھہرے گا، اور ایسے پانی کی مانند جو خشک پڑ جاتا ہے؟ یرمیاہ 15:17، 18.

یرمیاہ کی "ٹھٹھا کرنے والوں کی جماعت" وہی ہے جسے فلاذلفیہ اور سمرنہ "شیطان کا کنیسہ" کہتے ہیں—جو کہتے ہیں کہ وہ یہودی ہیں، مگر وہ نہیں ہیں۔ یرمیاہ خوش نہ ہوا، کیونکہ وہ پیغام جو اُس نے سنایا تھا جھوٹا تھا، جو خوشی نہیں بلکہ صرف شرمندگی پیدا کرتا تھا۔ یرمیاہ کا "دائمی زخم جو شفا پانے سے انکاری تھا" وہ ساڑھے تین دن تھے جن میں ٹھٹھا کرنے والوں کی جماعت خوشی مناتی رہی، جبکہ یرمیاہ، موسیٰ اور ایلیاہ اُس گلی میں مردہ پڑے تھے جو خشک مردہ ہڈیوں کی وادی میں سے گزرتی تھی۔ اسی شک و یقینی کے اُس عرصے کے بیچ، خداوند نے یرمیاہ سے فرمایا کہ وہ لوٹ آئے۔

پس خداوند یوں فرماتا ہے: اگر تو رجوع کرے تو میں تجھے پھر واپس لاؤں گا، اور تو میرے حضور کھڑا ہوگا؛ اور اگر تو خبیث سے نفیس کو جدا کرے تو تو میرے منہ کی مانند ہوگا۔ وہ تیرے پاس

لوٹ آئیں، لیکن تو ان کی طرف نہ لوٹنا۔ اور میں تجھے اس قوم کے لیے فصیل دار پیتل کی دیوار بنا دوں گا؛ وہ تیرے خلاف لڑیں گے، لیکن تجھ پر غالب نہ آئیں گے، کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں تاکہ تجھے بچاؤں اور چھڑا لوں، خداوند فرماتا ہے۔ اور میں تجھے شریر کے ہاتھ سے چھڑا لوں گا، اور میں تجھے ظالم کے ہاتھ سے فدیہ دے کر آزاد کروں گا۔ یرمیاہ 15:19-21۔

اگر یرمیاہ لوٹے تو خدا اسے ایک فوج بنا دے گا، جس کی نمائندگی پیتل کی دیوار سے کی گئی ہے، جس کے خلاف "شریر" بھی اور "زور آور" بھی لڑیں گے مگر غالب نہ آئیں گے۔ یہ سفید گھوڑوں کی وہ فوج ہے جس کے گھڑ سوار سفید کتان کے لباس میں ملبس ہیں۔ وہی فوج، یا پیتل کی دیوار، اس وقت برپا کی جاتی ہے جب یرمیاہ لوٹتا ہے؛ بشرطیکہ وہ نفیس کو خبیث سے جدا کرے۔ حزقی ایل باب سینتیس میں، وہ فوج جس کے بارے میں بہن وائٹ کہتی ہیں کہ وہ خدا کے باقی ماندہ لوگ ہیں، اس وقت اٹھ کھڑی ہوتی ہے جب وہ لوٹ چکے ہوتے ہیں۔ باقی ماندہ لوگ لوٹ آتے ہیں، پھر جب وہ نفیس کو خبیث سے جدا کرتے ہیں تو ایک زبردست فوج کی طرح اٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور تب وہ خدا کا منہ بن جاتے ہیں۔ انہیں لازم ہے کہ کلام حق کو ٹھیک طور پر تقسیم کریں، بھوسے کو گندم سے جدا کرتے ہوئے، کیونکہ وہ وہی قواعد استعمال کر رہے ہیں جو ان کے باپ نے اختیار کیے تھے، جو ایک چکی والا تھا اور نہایت اعلیٰ روٹی تیار کرنے میں ماہر تھا۔ اگر وہ نفیس کو خبیث سے، اور حق کو باطل سے جدا کریں، تو جب خدا شریروں اور داناؤں میں جدائی کرے گا وہ خدا کے پاسبان ہوں گے۔

یرمیاہ نے 2023 میں رجوع کی پکار کا جواب دیا؛ پھر 2024 میں وہ اس وقت مایوس ہوا جب روم کے رویا کو قائم کرنے کی بنیادی آزمائش پر ایک بڑا گروہ الگ ہو گیا۔ یرمیاہ نے بجا طور پر قیمتی کو ردی سے، حق کو باطل سے جدا کیا، اور آسمان کی کھڑکیوں کے کھلنے پر اندرونی اومیگا آزمائش تک آگے بڑھتا رہا۔ جب آسمان کھولے جاتے ہیں تو کلیسیاے ظفرمند اپنے آپ کو تیار کر چکی ہوتی ہے۔ اس نے بیرونی بنیادی الفا آزمائش پاس کی، پھر آسمان کی کھڑکیوں کی اندرونی اومیگا آزمائش بھی پاس کی۔ وہ یا تو پاس ہو کر خدا کی فوج کا حصہ بن جاتی ہے، یا ہوا سے کھڑکیوں سے باہر اڑا دی جاتی ہے۔ وہ ایک بڑے میدان میں پھینک دی جاتی ہے، جیسے اشعیاہ باب بائیس میں شبنا پھینکا گیا تھا، یا وہ صندوق میں ڈال دی جاتی ہے۔ یا تو وہ صندوق میں ڈالی جاتی ہے، یا پیکل سے خارج کر دی جاتی ہے، جیسے نعمیاہ نے طوبیا کو خارج کیا تھا یا جیسے مسیح نے صرافوں کو نکالا تھا۔ جب گرد صاف کرنے والا شخص جواہرات کو صندوق میں ڈالتا ہے تو وہ صندوق یا تو سچائی کے نئے قالب میں خدا کا کلام ہوتا ہے، یا وہ صندوق خدا کا پیکل ہوتا ہے؛ اور یہ دونوں مسیح کی علامتیں ہیں، اور مسیح کی تقسیم روا نہیں۔

کیا مسیح تقسیم کیا گیا ہے؟ کیا پولس تمہارے لئے مصلوب ہوا؟ یا کیا تم پولس کے نام میں بیٹسمہ پائے؟ 1 کرنتھیوں 1:13

مسیح پولس سے جدا نہیں ہے۔ پولس کی انسانیت سے الوہیت منفصل نہ تھی۔ جب انسان پولس نے الوہیت کے نام پر بیٹسمہ دیا تو کوئی تفریق نہ تھی، کیونکہ انسانی قاصد الہی پیغام کے ساتھ متحد ہے۔ پولس الوہیت کے ساتھ اسی قدر یقینی طور پر ملا ہوا تھا جس طرح افرائیم اپنے بتوں سے ملا ہوا تھا۔

ملر کے خواب میں جو لوگ پیکل (صندوقچہ) میں ڈالے جاتے ہیں، وہ کتاب ملاکی، باب تین کے عشور ہیں جنہیں خزانہ میں لایا جانا ہے، جہاں خوراک ذخیرہ کی جاتی اور تقسیم کی جاتی ہے۔ وہی خزانہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کا پیکل ہے، یا جیسا کہ پطرس نے فرمایا، "ایک روحانی گھر، ایک مقدس کہانت۔" صندوقچہ روحانی گھر ہے اور جواہر کہانت ہیں۔ اسی وجہ سے ملر کا خواب صفحہ "81" پر درج ہے، جو الہی سردار کاہن اور اسی انسانی کاہنوں کے اتحاد کی علامت ہے۔

ملر کے خواب میں، گرد جھاڑنے والا شخص جو اہرات کے لئے جانے کی تمثیل پیش کرتا ہے (جو یسعیاہ کے عشور اور ملاکی کے نذرانے ہیں)، جب وہ جو اہرات کو ہیکل میں ڈال دیتا ہے، جو خزانہ خانہ ہے، جو کہ وہی صندوقچہ ہے۔ اکثر دوسرے فرشتے کے باب میں دو سوال پیدا ہوتے ہیں، اور اومیگا آزمائش، الفا آزمائش اور تیسری کسوٹی کے تعلق سے، دوسرا فرشتہ ہے۔ پکار رجوع کی ہے، اور رجوع کا اظہار اس طرح ہوتا ہے کہ تمام عشور اور نذرانے خزانہ خانے میں لئے جائیں، تاکہ اُس کے گھر میں خوراک ہو۔ یہاں دو سوال یہ ہیں کہ 'خوراک' کیا ہے؟ اور 'خزانہ خانہ' کیا ہے؟

یہ کہ جو اہر پیغامبر ہیں یا جو اہر خود پیغام، اسی امر پر ان دونوں سوالات کے جواب کا طریقہ متعین ہوتا ہے۔ اگر وہ پیغامبر ہیں، تو وہ وہی عشر ہیں جس سے ہیکل تشکیل پاتا ہے، جو ہمیشہ دوسرے مرحلے میں برپا کیا جاتا ہے۔ اگر وہ پیغام ہے، تو وہ نصف شب کی پکار کا پیغام ہے جسے ہیکل کے سنگ تاج کی حیثیت سے کمال تک پہنچایا جاتا ہے، اور وہ دوسرے فرشتے کے پیغام کی تقویت کا بھی پیغام ہے۔

اور کہا، اسی سبب سے مرد اپنے باپ اور اپنی ماں کو چھوڑے گا اور اپنی بیوی سے چمٹے گا: اور وہ دونوں ایک تن ہوں گے؟ اس لیے وہ اب دو نہیں رہے بلکہ ایک تن ہیں۔ لہذا جسے خدا نے جوڑا ہے، انسان اسے جدا نہ کرے۔ متی 19:5، 6

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

مجھے مسیح کی پہلی آمد کی منادی کی طرف پھر سے متوجہ کیا گیا۔ یوحنا کو یسوع کی راہ تیار کرنے کے لیے روح اور قوت ایلپاہ میں بھیجا گیا تھا۔ جنہوں نے یوحنا کی گواہی کو رد کیا وہ یسوع کی تعلیمات سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔ اس کی آمد کی خبر دینے والے پیغام کی مخالفت نے انہیں اس مقام پر لا کھڑا کیا جہاں وہ اس بات کے قوی ترین ثبوت کو آسانی سے قبول نہ کر سکے کہ وہ مسیح تھا۔ شیطان نے یوحنا کے پیغام کو رد کرنے والوں کو مزید آگے بڑھایا کہ وہ مسیح کو بھی رد کریں اور اسے مصلوب کریں۔ ایسا کرتے ہوئے انہوں نے اپنے آپ کو ایسی حالت میں ڈال دیا کہ وہ یوم پنتیکست کی برکت کو حاصل نہ کر سکے، جو انہیں آسمانی مقدس میں داخلے کا طریق سکھا دیتی۔ حیکل کے پردے کا پھٹ جانا دکھاتا تھا کہ یہودی قربانیاں اور رسوم اب مزید قبول نہ کی جائیں گی۔ عظیم قربانی پیش بھی کی جا چکی تھی اور قبول بھی ہو چکی تھی، اور روح القدس، جو یوم پنتیکست کو نازل ہوا، نے شاگردوں کے اذہان کو زمینی مقدس سے آسمانی مقدس کی طرف منتقل کر دیا، جہاں یسوع اپنے ہی خون کے وسیلہ داخل ہو چکا تھا تاکہ اپنے شاگردوں پر اپنے کفارے کے فوائد انڈیل دے۔ لیکن یہودی مکمل تاریکی میں چھوڑ دیے گئے۔ انہوں نے نجات کے منصوبے کے بارے میں وہ ساری روشنی کھو دی جو انہیں مل سکتی تھی، اور پھر بھی اپنی بے فائدہ قربانیوں اور نذرانوں پر بھروسہ کرتے رہے۔ آسمانی مقدس نے زمینی کی جگہ لے لی تھی، تاہم انہیں اس تبدیلی کا علم نہ تھا۔ پس وہ مقدس میں مسیح کی شفاعت سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔

بہت سے لوگ یہودیوں کے اس طرز عمل کو، کہ انہوں نے مسیح کو رد کیا اور مصلوب کیا، بولناک نگاہ سے دیکھتے ہیں؛ اور جب وہ اس کے ساتھ کیے گئے شرمناک سلوک کی تاریخ پڑھتے ہیں تو وہ سمجھتے ہیں کہ وہ اس سے محبت کرتے ہیں، اور نہ وہ اسے پطرس کی مانند انکار کرتے، نہ یہودیوں کی مانند اسے مصلوب کرتے۔ لیکن خدا، جو سب کے دلوں کو پڑھتا ہے، نے یسوع کے لیے اس محبت کو آزمایا جس کا وہ دعویٰ کرتے تھے۔ سارا آسمان نہایت گہری دل چسپی کے ساتھ پہلے فرشتے کے پیغام کی پذیرائی کو دیکھتا رہا۔ لیکن بہت سے وہ لوگ جو یسوع سے محبت کا دعویٰ کرتے تھے، اور جو صلیب کی کہانی پڑھتے وقت آنسو بہاتے تھے، اس کی آمد کی خوشخبری کا مذاق اڑاتے رہے۔ پیغام کو خوشی سے قبول کرنے کے بجائے، انہوں نے اسے فریب قرار دیا۔ انہوں نے ان لوگوں سے عداوت رکھی جو اُس کے ظاہر ہونے سے محبت رکھتے تھے، اور انہیں کلیسیاؤں سے نکال دیا۔ جنہوں نے پہلے پیغام کو رد کیا وہ دوسرے سے فائدہ نہ اٹھا سکے؛ اور نہ ہی وہ آدھی رات کی پکار سے فیضیاب ہوئے، جو اس غرض سے تھی کہ وہ ایمان کے وسیلہ سے یسوع کے ساتھ آسمانی مقدس کے پاک ترین

مقام میں داخل ہونے کے لیے تیار کیے جائیں۔ اور ان دو سابقہ پیغامات کو رد کر کے انہوں نے اپنی سمجھ اتنی تاریک کر لی ہے کہ وہ تیسرے فرشتے کے پیغام میں کوئی نور نہیں دیکھ سکتے، جو پاک ترین مقام تک جانے کا راستہ دکھاتا ہے۔ میں نے دیکھا کہ جس طرح یہودیوں نے یسوع کو مصلوب کیا، اسی طرح نام نہاد کلیسیاؤں نے ان پیغامات کو مصلوب کر دیا ہے، اور اسی لیے انہیں پاک ترین مقام کے راستے کی کوئی معرفت نہیں، اور وہ وہاں یسوع کی شفاعت سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ یہودیوں کی طرح، جو اپنی بے سود قربانیاں پیش کرتے تھے، یہ لوگ اپنی بے کار دعائیں اس حجرہ کی طرف پیش کرتے ہیں جیسے یسوع چھوڑ چکا ہے؛ اور شیطان، اس فریب سے مسرور ہو کر، مذہبی صورت اختیار کرتا ہے اور اپنی قدرت، اپنی نشانیاں اور جھوٹے عجائبات دکھاتے ہوئے ان نام کے مسیحیوں کے ذہنوں کو اپنی طرف لے جاتا ہے تاکہ انہیں اپنے پھندے میں مضبوطی سے جکڑ دے۔ ابتدائی تحریریں، 259-261۔